عالمی منظر

نواز شریف کا آخری مشن

اسلام آباد (کمال اظفر) سابق وزیر اعظم محمد نواز شریف کو اپنے دور اقتدار میں بیرون ملک کیے جانے والے آخری دورہ کے دوران سخت دھچکا لگا جب متحدہ عرب امارات کی حکومت نے وزیر اعظم کی پرزور درخواست پر بھی طالبان حکومت کی حمایت سے دستبردار ہونے سے انکار کر دیا۔ متحدہ عرب امارات طالبان حکومت کو تسلیم کرنے والے تین ممالک میں شامل ہے۔ طالبان حکومت کو تسلیم کرنے والے ایک ملک سعودی عرب کے اپنے شہری اسامہ بن لادن کو افغانستان میں پناہ دینے کے مسئلے پر پہلے ہی طالبان سے بعض اختلافات چلے آ رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل ضیاء الدین بھی یو اے ای کے دورے کے موقع پر نواز شریف کے ہمراہ تھے اور انہوں نے طالبان کے خلاف چھ مختلف نوعیت کے الزامات پر مشتمل فائل تیار کر کے یو اے ای حکومت کو پیش کی تھی۔ ذرائع کے مطابق یو اے ای حکومت کے سربراہ شیخ زید نے یہ فائل نیچے پھینک دی اور کہا کہ طالبان کے خلاف انہی چھ الزامات پر مبنی پہلے ہی امریکہ کی طرف سے ہمارے پاس آ چکی ہے۔ ذرائع کے مطابق نواز شریف پر واضح کیا گیا کہ ہمیں آپ کی طرف سے کسی غیر مسلم کی وکالت پر افسوس ہوا۔ ذرائع کے مطابق نواز شریف واپسی پر آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل ضیاء الدین پر کافی برہم ہوئے کہ انہوں نے امریکی ایجنڈے کے مطابق الزامات پر مبنی جوں کی توں فائل کیوں بنائی۔ ذرائع کے مطابق متحدہ عرب امارات نے نواز شریف حکومت کی اس پیش رفت سے ملا عمر کو بھی آگاہ کیا۔ جس سے نواز شریف کی بڑی رسوائی ہوئی۔

(روزنامہ اوصاف' اسلام آباد - ۲۱ اکتوبر ۹۹ء)

منصوبہ کس نے بنایا؟

لاہور (نیوز ڈیسک) آئی ایس آئی کے سابق سربراہ لیفٹیننٹ جنرل خواجہ ضیاء الدین کو آرمی چیف کی حیثیت سے اپنی تقرری کے نصف گھنٹہ بعد ہی علم ہو گیا تھا کہ فوج ان کی قیادت تسلیم کرنے پر تیار نہیں۔ نواز شریف انتظامیہ کے زیر حراست معاونین کے مطابق خواجہ ضیاء الدین نے فوج میں بغاوت کا جو منصوبہ بنایا تھا وہ ان کی اپنی ذاتی خواہشات پر مبنی تھا۔ ایک سرکاری عہدے دار نے کہا کہ ایک عام پاکستانی بھی جانتا ہے کہ اس قسم کی کارروائی اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک اسلام آباد اور راولپنڈی میں تعینات فوج اور کمانڈروں کی فعال حمایت حاصل نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ وزیر اعظم کی حماقت تھی وہ اس سے لاعلم تھے کہ فوج کی سربراہی کے لیے ان کے نامزد کردہ شخص کو ۱۰ کورز اور خاص طور پر ۱۱۱ ویں بریگیڈ کی حمایت حاصل نہیں جنرل ضیاء الدین اور پرسنل سیکرٹری سعید مہدی ہی تھے جنہوں نے وزیر اعظم کو تجویز دی تھی کہ جنرل پرویز مشرف کا جہاز ہر حال میں کراچی ایئرپورٹ پر نہیں اترنا چاہیے کیونکہ سندھ کے کسی غیر معروف ہوائی اڈے پر ان کو گرفتار کیا جا سکتا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ضیاء الدین نے نواز شریف کو مکمل یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ جنرل مشرف کا طیارہ کراچی اترنے سے پہلے فوج کی مکمل کمان حاصل کر لیں گے لیکن یہ حسین خواب جلد ہی نواز شریف اور ضیاء الدین کے لیے ایک بھیانک خواب بن گیا۔ سرکاری حکام کو یقین ہے کہ وزیر اعظم کے والد میاں شریف کے ساتھ پرانے ذاتی مراسم کی بنا پر نواز شریف ضیاء الدین کو فوج کا سربراہ بنانا چاہتے تھے۔ ذرائع کے مطابق ضیاء الدین نے کارگل کے ایشو پر وزیر اعظم کو غلط خبریں دیں اور جنرل پرویز مشرف سے بدظن کرنے کی کوشش کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دو کور کمانڈروں نے ضیاء الدین کی موجودگی میں وزیر اعظم سے ملاقاتیں کیں جن کی آرمی چیف کو اطلاع نہیں دی گئی۔ بعد ازاں مذکورہ دونوں کمانڈروں کو برطرف کر دیا گیا۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ خواجہ ضیاء الدین نے نواز شریف کی خوشنودی کے لیے کسی بھی اقدام سے گریز نہیں کیا۔ آئی ایس آئی کے سربراہ کی حیثیت سے انہوں نے حکیم سعید کے قتل کے سلسلے میں پولیس کے انجینئرڈ موقف کی تصدیق کر دی جو بعد ازاں غلط ثابت ہوا۔ لاہور کے ایک جریدے کے ایڈیٹر کی گرفتاری بھی وزیر اعظم ہی کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کی گئی تھی۔ اگرچہ فوج نے اس کو غداری کے الزام کے تحت کارروائی کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ ذرائع کے مطابق خواجہ ضیاء الدین کا مقصد کور کمانڈروں کو نسلی اور پیشہ وارانہ بنیادوں پر تقسیم کرنا تھا۔

(نوائے وقت لاہور ۱۵ اکتوبر ۹۹ء)

شہباز شریف نے امریکی حکومت سے ۵ نکاتی معاہدہ کیا

نئی دہلی (این این آئی) معزول وزیر اعظم میاں نواز شریف کے بھائی سابق وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے اپنے حالیہ دورہ امریکہ کے دوران واشنگٹن حکام سے پانچ نکاتی معاہدے پر سمجھوتہ کیا تھا۔ ہندوستان ٹائمز کے مطابق اس معاہدے میں سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنا اسامہ بن لادن کی گرفتاری' مسئلہ کشمیر کا حل دوستی کے ماحول میں نکالنا اور بھارت کے ساتھ تعلقات خصوصاً" بہتر بنانا چین کے ساتھ امریکہ کے معاملات میں امریکہ کا

ساتھ دینا شامل تھا۔ دفاعی مبصرین کے مطابق انہیں معاملات کے پیش نظر چیف آف جنرل سٹاف عزیز خان نے دیگر کور کمانڈروں کو اعتماد میں لے کر جنرل مشرف سے مل کر نواز حکومت کا تختہ الٹ دیا تا کہ پاکستان میں امریکی مداخلت کو روکا جا سکے۔

(نوائے وقت لاہور ۱۵ اکتوبر ۹۹ء)

امریکہ کا رد عمل

واشنگٹن (اے پی ر ریڈیو رپورٹ ر پ ر) جنوبی ایشیا کے امور کے بارے میں امریکہ کے نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ نے کہا ہے کہ "امریکہ پاکستان سے دور نہیں ہو رہا کیونکہ ایک مستحکم جمہوری اور خوشحال پاکستان ہی بھارت اور امریکہ کے مفاد میں ہے۔" امریکہ، بھارتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "پاکستان اس وقت نہ مستحکم ہے نہ خوشحال اور نہ ہی جمہوری۔" امریکہ نے پچھلے ہفتے فوجی انقلاب کی وجہ سے پاکستان کی اقتصادی اور فوجی امداد ختم کر دی تھی۔ یو ایس آئی ایس کے ایک پریس ریلیز کے مطابق انڈر فرتھ نے فوج کی کشمیر سے بین الاقوامی سرحدوں پر واپسی کے اعلان کا خیر مقدم کیا تاہم انہوں نے تجویز پیش کی کہ پاکستانی فوج کو کارگل میں یورش سے پہلے والی کنٹرول لائن پر آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بعض اہم شعبے ایسے ہیں جہاں ہمیں پاکستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ان میں بھارت کے ساتھ بات چیت کا فروغ اور تباہ کن ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کی کوششیں شامل ہیں۔ انڈر فرتھ نے خیال ظاہر کیا کہ دو ہفتوں میں کانگریس کی منظوری اور صدر کلنٹن کے دستخط پاکستان اور بھارت پر عائد پابندیاں اٹھائی جا سکتی ہیں جو دونوں ملکوں کے ایٹمی تجربات کے نتیجے میں عائد کی گئی ہیں۔ وائس آف جرمنی کے مطابق پاکستان میں حالیہ تبدیلی پر ابتدائی رد عمل کے بعد امریکہ نے جنرل پرویز مشرف کی نئی حکومت کو تعاون کے واضح اشارے دینا شروع کر دیے ہیں۔ امریکی نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ نے بھی کہا ہے کہ اس وقت پاکستان کے معاملات میں ہاتھ کھینچ لینا مناسب نہیں۔ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق امریکہ جلد ہی بھارت کے ساتھ ان اقدامات پر تبادلہ خیال کرے گا جو وہ پاکستان میں جمہوریت کی بحالی کی خاطر فوجی حکومت جنرل پرویز مشرف پر زور دینے کے لیے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق امریکی نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ نے واشنگٹن میں سیاسی تقسیم سے متعلق بھارت امریکی فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس معاملے پر بھارت کے قومی سلامتی کے مشیر برجیش مشرا سے تبادلہ خیال کریں گے جو جلد واشنگٹن پہنچنے والے ہیں۔

(جنگ لاہور ۲۱ اکتوبر ۹۹ء)

انڈونیشیا کے صدر عبد الرحمان واحد کا خاندانی تعارف

دنیا میں آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑے مسلمان ملک انڈونیشیا کے حالیہ انتخابات میں علماء کی سب سے قدیم جماعت نہضتہ العلماء کے راہ نما جناب عبد الرحمان واحد ملک کے صدر منتخب ہو گئے ہیں جو دنیا بھر کی اسلامی تحریکات کے لیے نیک شگون ہے۔ جناب عبد الرحمان واحد کا مختصر خاندانی تعارف روزنامہ جنگ کے سنڈے میگزین سے قارئین کی دلچسپی کے لیے نقل کیا جا رہا ہے۔ (ادارہ)

انڈونیشیا کے معروف صوبے جاوا کے مشرق میں "جو حبانگ" نامی گاؤں کو اس لیے اہمیت حاصل ہے کہ یہاں تبورنگ اسلامی یونیورسٹی قائم ہے اور جہاں بڑے بڑے عالم قرآن و حدیث فقہ اور اسلامی قوانین کی تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔ تبورنگ یونیورسٹی ایک ایسا ادارہ ہے جہاں سے دنیا کی سب سے بڑی اسلامی تحریک نہضتہ العلماء نے جنم لیا ہے اور اسے نہ صرف انڈونیشیا بلکہ دیگر ممالک میں بھی اہم مقام حاصل ہے اس وقت یونیورسٹی کے سربراہ یوسف ہاشم ہیں جو انڈونیشیا کے موجودہ صدر عبد الرحمٰن کے چچا ہیں۔ عبد الرحمان کے دادا محمد ہاسیام اساری نے تبورنگ یونیورسٹی کی بنیاد رکھی تھی۔ ۱۹۳۶ء میں ہی انہوں نے اپنے دو قریبی ساتھیوں کے تعاون سے نہضتہ العلماء کا آغاز کیا تھا۔ اس کے بعد اس کی قیادت عبد الرحمٰن کے والد نے مکہ معظمہ سے اسلامی علوم کی تعلیم حاصل کی تھی۔ ۵۹ سالہ عبد الرحمٰن واحد انڈونیشیا کی قابل احترام فیملی سے تعلق رکھتے ہیں ان کی شخصیت کا وہاں کے عوام اور خاص طور پر ان کی پارٹی پر اتنا گہرا اثر ہے کہ لوگ انہیں گس دار (بڑا بھائی) کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔ وہ علم و فضیلت میں اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ ان کی تعلیمات میں بھائی چارہ اور رواداری کو اہم مقام حاصل ہے۔ ۱۹۹۸ء میں انہیں اس وقت صدمے سے دوچار ہونا پڑا تھا جب یکے بعد دیگرے برین ہیمرج کے دو حملوں نے انہیں بینائی سے تقریباً محروم کر دیا۔ انہوں نے امریکہ کے اعلیٰ ہسپتالوں سے اپنی آنکھوں کی سرجری بھی کروائی لیکن بہت زیادہ کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔ عبد الرحمٰن کی زندگی بے شمار طوفانوں اور ہنگاموں کی زد میں رہی ہے۔ دوسری جنگ عظیم میں پیدا ہونے والے عبد الرحمٰن واحد اپنے خاندان کی روایات کو آگے بڑھاتے ہوئے دینی مدرسوں سے وابستہ ہوئے۔ ان کے والد مکہ و مدینہ کے دینی مدرسوں کے فارغ التحصیل تھے۔ اسی لیے ان کے والد محترم نے بھی عبد الرحمٰن کو دینی تعلیم کی طرف راغب کیا۔ عبد الرحمٰن واحد کی شادی ۱۹۶۸ء میں اس وقت ہوئی تھی جب وہ بغداد یونیورسٹی کے طالب علم تھے اس وقت ان کے چار بچے ہیں ان کی اکلوتی بیٹی شعبہ صحافت سے وابستہ ہے جس نے اپنے والد سے مل کر سہارتو کے خلاف اپنے قلم کے بے باک اظہار کیا۔ اب انڈونیشیا کی صدارت کا عہدہ حاصل کرنا ان کے لیے معجزے سے کم نہیں ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی جماعت کے قائد عبد الرحمٰن واحد انڈونیشیا کے چوتھے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ ان کا صدر منتخب ہونا کسی معجزے سے کم نہیں کیونکہ اس سے پہلے عالمی سطح پر عبد الرحمٰن کا نام بہت کم لوگ جانتے تھے البتہ انہیں ملک

کے اندر ایک معتبر اور عالم دین کی حیثیت ضرور حاصل تھی۔ وہ ایک معروف علمی اور مذہبی گھرانے کے چشم و چراغ ہیں انہوں نے انڈونیشیا، قاہرہ اور بغداد کی ممتاز دینی درسگاہوں سے تعلیم حاصل کی ہے اس کے باوجود ان کے مذہبی رجحانات پر جمہوریت پسندی اور جمہوریت نوازی کا رنگ غالب رہا ہے۔

اسلامک آرمی یمن کے راہ نما کو سزائے موت

صنعاء (آئی کے اے) یمن میں حکام نے بتایا ہے کہ انہوں نے مسلم تنظیم عدن ابیان اسلامک آرمی کے رہنما زین العابدین المہجر کو گزشتہ برس مغربی یرغمالیوں کو اغوا کرنے کے جرم میں دی جانے والی سزائے موت پر عمل در آمد کر دیا ہے۔ اس گروپ نے گزشتہ سال سولہ مغربی سیاحوں کو اغوا کیا تھا اور فوج اور یمنی نوجوانوں کے درمیان یرغمالیوں کو رہا کے لیے فوج کی جانب سے بلا اشتعال فائرنگ کے نتیجے میں چار سیاح ہلاک ہوئے تھے جن میں سے تین برطانوی اور ایک آسٹریلوی تھا۔

(اوصاف اسلام آباد ۱۹ اکتوبر)

چین میں ۳ علیحدگی پسند مسلمانوں کو سزائے موت

بیجنگ (رائٹرز) چین کے شورش زدہ صوبے ژبجیانگ میں عدالت نے بم دھماکوں اور ڈکیتیوں کی منصوبہ بندی کرنے پر تین مسلمان علیحدگی پسندوں کو سزائے موت سنا دی ہے اور ان کے ۶ اور ساتھیوں کی سزائے موت کو عمر قید میں بدل دیا گیا ہے۔

(جنگ لاہور ۱۲ اکتوبر ۹۹ء)

حماس کے خلاف اردن حکومت کی کاروائی

اسلام آباد (انٹرنیشنل ڈیسک) اسلامی مزاحمتی تحریک (حماس) کے خلاف ہونے والی کاروائی کے خلاف ہزاروں فلسطینیوں اور اردنیوں کا احتجاجی مظاہرہ ہوا۔ اس احتجاج کی قیادت اسلامک ایکشن فرنٹ اور اخوان المسلمون نے کی۔ اسلامک ایکشن فرنٹ کے رہنما حمزہ منصور نے کہا ہے کہ اردن کی حکومت نے حماس کے خلاف کاروائی اسرائیل کے ساتھ مل کر اور امریکہ کے کہنے پر کی۔ انہوں نے کہا کہ حماس کو حق پہنچتا ہے کہ وہ یہودی قابضین کے خلاف مزاحمت کریں۔ انہوں نے کہا کہ اردن میں اسلامی افراد کا صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا ہے۔ اخوان المسلمون نے کہا کہ اردن کی حکومت نے حماس کے خلاف کاروائی کر کے اسرائیل کی خدمت کی ہے۔ مظاہرین نعرے لگا رہے تھے کہ ہم اپنے خون سے حماس کا دفاع کریں گے۔ حماس نے کہا کہ اردن کی حکومت کی طرف سے یہ کیسی حماس کے لیے مہمان نوازی ہے کہ موساد کا ڈائریکٹر اردن میں آزادی کے ساتھ گھوم رہا ہے اور اسرائیل کے لیے جاسوسی کر رہا ہے جبکہ حماس کی قیادت جیل میں ہے۔ انہوں نے اس بات کو رد کر دیا کہ اگر خالد مشعل اور ابراہیم غوشہ اردن چھوڑ دیں تو ان کو رہا کیا جا سکتا ہے۔ حماس کے سیاسی شعبہ کے ممبر اور سابق چیئرمین ڈاکٹر موسیٰ ابو مرزوق نے کہا کہ اردن کی حکومت کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ یہ لوگ اردن کے شہری ہیں اور یہاں ہی ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے۔ یہ کھیل ہمارے بھائیوں کو شکار کرنے کے لیے کھیلا جا رہا ہے۔

(اوصاف اسلام آباد، ۲۰ اکتوبر ۹۹ء)

ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔ چیچن صدر

گروزنی (آن لائن) چیچنیا کے صدر ارسلان مسخادوف نے خبردار کیا ہے کہ ان کی وفادار فوج روس کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے گی اور روسی فوج کو شکست پر مجبور کرے گی۔ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فوجی لباس میں ملبوس اسلان مسخادوف نے واضح کیا کہ حالیہ لڑائی کے دوران روسی فوج کو بہت زیادہ جانی نقصان پہنچایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نقصان ۱۹۹۴ء تا ۹۶ء روس چیچنیا جنگ کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیچنیائی جانباز اپنی آزادی پر سودے بازی نہیں کریں گے اور وسائل کی کمی کے باوجود روسی فوج کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ روسی فوج اور فضائیہ بلا شبہ مزید دو سال تک اپنا توپخانہ اور بم استعمال کرتے رہے تاہم چیچنیائی فوج اور باشندے ان کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کی فوج یہ جنگ جیتے گی کیونکہ ہمارے پاس کھونے کے لیے کچھ نہیں اور لڑنے کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں لہٰذا اپنی آئندہ نسلوں کے مستقبل کو مد نظر رکھتے ہوئے روسی فوج کے خلاف اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔

(روزنامہ اوصاف ۱۹ اکتوبر ۹۹ء)

ڈاکٹروں کا ٹانگ کاٹنے سے انکار

لاہور (خبر نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ نے ماتحت عدالت کی طرف سے ٹانگ کے بدلے ٹانگ کاٹنے کی سزا کے خلاف اپیل کی سماعت ملتوی کر دی۔ ماتحت عدالت نے ایک شخص محمد رمضان کو قصاص کے اصول کے تحت اس جرم میں ٹانگ کاٹنے کی سزا سنائی تھی کہ اس نے ایک شخص ساجد کی ٹانگ میں گولی ماری تھی جس کے باعث ڈاکٹروں کو ساجد کی ٹانگ کاٹنا پڑی۔ فیصلے کے خلاف رمضان کے والدین نے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ ڈاکٹروں نے رمضان کی ٹانگ کاٹنے کی سزا پر عمل درآمد کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ گزشتہ روز جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال نے قصاص کے معاملہ پر عدالت کی معاونت کی۔ انہوں نے کہا کہ قصاص کا مطلب بدلہ لینا نہیں ہے۔

(جنگ لاہور ۹ اکتوبر ۹۹ء)

پاکستان اور امریکی حکمت عملی

واشنگٹن (جنگ نیوز) پاکستان میں امریکی سی آئی اے کے سربراہ ملٹن بیرڈن

نے کلنٹن انتظامیہ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پاکستان کو خود سے دور کرنے کی بجائے اسے اپنے زیر سایہ لانے کی کوشش کرے۔ انہوں نے سینٹ کی سب کمیٹی برائے جنوبی ایشیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ جنرل پرویز مشرف پاکستان آرمی کی اس آخری نسل سے تعلق رکھتے ہیں جسے امریکہ کے ساتھ اپنے ملک کے فوجی تعلقات یاد ہیں اور اس بات کا بھی امکان ہے کہ وہ نئی صدی میں امریکی فوج کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کو ترجیح دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز پاکستانی معاشرے میں موجود خطرناک بنیاد پرست عناصر کو بھی معتدل راہ پر ڈالنے کے سلسلے میں اہم رول ادا کر سکتے ہیں۔ ملٹن بیرڈن نے کمیٹی کو متنبہ کیا کہ اگر پاکستان کو سزا دینے کی کوشش کی گئی تو "اسلامی بم" کا حامل یہ ملک ہمارے لیے وہ صورتحال پیدا کر سکتا ہے جس سے ہم سب سے زیادہ خوف زدہ ہیں۔

(جنگ لاہور ۶ نومبر ۹۹ء)

پوپ پال اور خاندانی منصوبہ بندی

نئی دہلی (مانیٹرنگ ڈیسک ر ا ف پ ر افتخار گیلانی سے) دو روزہ پر آئے ہوئے عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ جان پال دوم نے اعلان کیا ہے کہ آنے والی صدی ایشیا میں عیسائیت کی صدی ہے۔ انہوں نے جنونی ہندوؤں کے مظاہروں کے باوجود اپنے مذہب کی تبلیغ کو فریضہ قرار دیا۔ پوپ جان پال نے نہرو سٹیڈیم میں، جہاں کم سے کم ۵۰ ہزار عیسائی ان کی تقریر سننے کے لیے موجود تھے کہا، کہ آپ اپنی آبادی کو کم کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ آبادی میں اضافہ کرتے رہیں۔ بھوک اور غربت کی وجہ سے اسقاط حمل اور مصنوعی طریقوں سے افزائش نسل کو روکنا درست نہیں ہے۔ انہوں نے اسقاط حمل کی بڑھتی ہوئی تعداد پر تشویش کا اظہار کیا اور اسے موت کا کلچر قرار دیا۔ انہوں نے اپنے ہم مذہبوں سے کہا کہ وہ اس کی مزاحمت کریں اور افزائش نسل کو مصنوعی طریقوں سے نہ روکیں۔

(نوائے وقت لاہور ۷ نومبر ۹۹ء)

- - - - - - - - - - - - - - - - - -

☆ بقیہ: جامعہ انوار القرآن کا سالانہ جلسہ ☆

ہے اس لیے اگر اسامہ بن لادن افغانستان سے چلے جائیں تو بھی امریکہ کی طالبان دشمنی میں کوئی کمی نہیں آئے گی اور وہ طالبان کو اسلامی نظام کے مکمل نفاذ سے روکنے کے لیے کسی نہ کسی بہانے کاروائیاں کرتا رہے گا۔

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشرہ میں دینی مدارس کے کردار کے خلاف زبان طعن دراز کرنے والے اس حقیقت سے آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں کہ جنوبی ایشیا میں مسلمانوں کی مساجد و مدارس کی آبادی اور انہیں ائمہ اور معلمین قرآن کی فراہمی انہی مدارس کے ذریعہ ہو رہی ہے اور عالم اسباب میں یہی مدارس اس خطہ میں قرآن کریم اور حدیث پاک کی تعلیم کو باقی رکھنے اور پھیلانے کا واحد ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان نے کچھ عرصہ قبل اعلان کیا تھا کہ پرائمری اسکولوں کی سطح پر ملک میں ناظرہ قرآن کریم کی لازمی تعلیم کا انتظام کیا جائے گا لیکن حکومت ابھی تک ایسا نہیں کر سکی اور اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ملک بھر میں پرائمری اسکولوں کی تعداد کے مطابق ناظرہ قرآن کریم کے اساتذہ کی فراہمی مشکل ہے اور اس کے لیے حکومت کے پاس بجٹ میں رقم بھی نہیں ہے۔ جبکہ اس کے برعکس دینی مدارس پورے ملک میں پرائمری اسکولوں سے کہیں زیادہ تعداد میں موجود مساجد کو امام فراہم کر رہے ہیں۔ قرآن کریم کے استاد مہیا کر رہے ہیں اور رمضان المبارک میں قرآن کریم سنانے کے لیے حافظ پیش کر رہے ہیں یعنی جو کام ملک کی حکومت تمام تر وسائل اور ذرائع رکھنے کے باوجود نہیں کر پا رہی وہی کام دینی مدارس اس سے کہیں زیادہ وسیع پیمانے پر انتہائی بے سروسامانی کے عالم میں پوری کامیابی کے ساتھ سر انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں اسلامی علوم اور تہذیب و ثقافت کی حفاظت انہی مدارس نے کی ہے اور اب اسلامی تہذیب کی عملداری اور اسلامی نظام کا نفاذ بھی انہی مدارس کے ذریعہ ہو کر رہے گا۔

پاکستان شریعت کونسل کے مرکزی نائب امیر مولانا اکرام الحق خیری نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس سے فارغ التحصیل ہونے والے علماء کرام کی بنیادی طور پر تین ذمہ داریاں ہیں۔ ایک یہ کہ وہ اسلامی تعلیمات و احکام کو معاشرہ میں پھیلانے کے لیے محنت کریں، دوسری یہ کہ اسلامی احکام و قوانین کے نفاذ کے لیے جدوجہد کریں اور تیسری یہ کہ اسلام کے بارے میں مخالفین کے پروپیگنڈا کا جواب دے کر اسلامی تعلیمات اور عقائد و احکام کا دفاع کریں۔ اس لیے علماء کرام کو چاہیے کہ وہ اپنی ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے میں کوئی کوتاہی روا نہ رکھیں۔

پاکستان شریعت کونسل کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا عبد الرشید انصاری نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی کفر اور استعمار کا مقابلہ پہلے بھی علماء دیوبند نے کیا تھا اور آج بھی اس مقصد اور مشن کے لیے علماء دیوبند ہی میدان میں موجود ہیں۔ انہوں نے نوجوان علماء پر زور دیا کہ وہ اکابر علماء دیوبند کے حالات زندگی کا مطالعہ کریں اور ان کے نقش قدم پر چلنے کے لیے کوشش کریں۔

جامعہ انوار القرآن کا سالانہ جلسہ دستار بندی ظہر کی نماز کے بعد شروع ہو کر عشاء تک جاری رہا اور انتہائی روح پرور فضا میں حضرت مولانا فداء الرحمن کی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔